سوال

(716) معانقہ کی شرعی حیثیت اور کتنی بار؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب معانقہ کیا جاتا ہے تو بعض لوگ پہلے ہاتھ ملاتے ہیں۔ پھر تین مرتبہ گلے ملتے ہیں مثلاً پہلے دائیں طرف سے گلے لگایا پھر بائیں طرف سے اور پھر تیسری مرتبہ دائیں طرف سے، اس طرح تین دفعہ گلے ملتے ہیں۔گلے ملنے سے پہلے بھی ہاتھ ملاتے ہیں اور گلے ملنے کے بعد بھی یوں دو دفعہ ہاتھ ملانا اور تین دفعہ گلے ملنا کیا درست طریقہ ہے؟ سنت سے کیا ثابت ہے؟ (وقار علی۔ لاہور) (۱۸ اپریل ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معانقہ کا مفہوم عربی زبان میں صرف یہ ہے کہ ’جَعَلَ یَدَیهِ عَلٰی عُنُقِهٖ وَضَمَّهٗ إِلٰی صَدرِهٖ۔‘ (المنجد) اپنے دونوں ہاتھوں کو دوسرے کی گردن پر کرکے اسے سینہ سے ملا لینا تعدّد یا تکرار کی ضرورت نہیں۔ اس بارے میں ’’مسند احمد‘‘ اور ابوداؤد میں روایت موجود ہے لیکن سنداً متکلم فیہ ہے۔ اسی طرح طبرانی اوسط میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں معانقہ سفر سے آمد کے ساتھ مقید ہے۔

’وَإِذَا قَدِمُوا مِن سَفَرٍ تَعَانَقُوا۔‘

ترمذی کی روایت میں ہے۔ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی مدینہ آمد پر آپ ﷺ نے اس سے معانقہ اور تقبیل (بوسہ) سے اظہارِ محبت فرمایا تھا۔ (سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِی المُعَانَقَةِ وَالقُبلَةِ، رقم: ۲۷۳۲)

روایت ہذا کو امام ترمذی نے حسن قرار دیا ہے۔ ابوالہیثم بن التیان کی روایت میں بھی معانقہ اور تقبیل کی تصریح ہے۔ لیکن اس کی سند ضعیف ہے۔

ائمہ میں سے مالک رحمہ اللہ نے فعلِ معانقہ ویسے ہی مکروہ سمجھا ہے جب کہ سفیان بن عیینہ نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: (فتح الباری: ۱۱/۵۹۔۶۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:508

محدث فتویٰ